سوال

زندگی ہی میں وراثت کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب کی دو شادیاں ہیں پہلی امی سے چار بچے (لڑکے) ہیں اور ان کا انتقال ہوئے کافی عرصہ ہوچکا ہے اور دوسری امی سے دو بچے ہیں جن میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے اور دوسری والدہ حیات ہیں میرے والد صاحب گھر بیچنا چاہتے ہیں جس کی مالیت ۵۵۰۰۰۰۰ لاکھ مقرر ہوئی ہے تو اس لحاظ سے ہمیں کتنا کتنا حصہ ملے گا قرآن وحدیث سے وضاحت فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اعتبار سے کسی کی زندگی میں اس کی وراثت کو تقسیم کرنا درست نہیں ہے۔ وراثت فوت ہونے کے بعد تقسیم ہوتی ہے۔ اگر آپ کے باپ ابھی سے آپ میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو وہ ہبہ (گفٹ) ہوگا جو لڑکی اور لڑکے میں برابری کی سطح پر تقسیم کیا جائے گا۔ اور لڑکی و لڑکے میں کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی